



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد اسماعیل صاحب کراچی سے لکھتے ہیں کہ ہم نے ایک خدمت کیٹی تشکیل دی ہے جس کا کام صاحب حیثیت افراد سے زکوٰۃ وصول کر کے مستحق افراد تک پہنچانا ہے، نیز اس جمع شدہ زکوٰۃ سے مستحقین کا علاج و معالجہ بھی کیا ہے اور ان کے بچوں کے لیے ماہانہ وظائف اور بیٹوں کی شادی وغیرہ کے اخراجات بھی برداشت کیے جاتے ہیں، مجھے مسئلہ یہ پوچھنا ہے کہ زکوٰۃ کی رقم کب تک رکھ سکتے ہیں؟ کیا جس سال کی زکوٰۃ ہو اسی سال خرچ کرنا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

واضح رہے کہ خدمت کیٹی کی حیثیت بیت المال کی طرح ہے، یعنی مال زکوٰۃ ان کے پاس بطور امانت ہے، کوشش کرنا چاہیے کہ یہ امانت حقداروں تک جلد پہنچ جائے دانستہ دیر کرنا درست نہیں، ہاں اگر معقول وجہ سے مال زکوٰۃ سال سے پہلے ختم نہیں ہوتا تو اس میں ان شاء اللہ کوئی حرج نہیں، البتہ صاحب نصاب کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر سال زکوٰۃ دیتا رہے، اسے بھی مستحقین نہ مل سکیں تو ایک سال کی زکوٰۃ دوسرے سال میں جمع کر سکتا ہے مگر ایسا کم ہوتا ہے لیکن خدمت کیٹی نے ایک نظم کے تحت کام چلانا ہوتا ہے، اس لیے کسی وجہ سے اگر ایک سال کی کچھ زکوٰۃ پہنچ جائے تو اسے دوسرے سال کی زکوٰۃ کے ساتھ جمع کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 184